وَٱذۡكُر رَّبَّكَ كَثِيرٗا وَسَبِّحۡ بِٱلۡعَشِيِّ وَٱلۡإِبۡكَٰرِ

تو اپنے رب کا ذکر کثرت سے کر اور صبح شام اسی کی تسبیح بیان کرتا رہ

(سورۃ آل عمران، آیت 41)

صبح کے اذکار

قرآن و سُنت کی روشنی میں

﴿اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ﴾

اللہ وہ ذات ہے جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں ہمیشہ زندہ رہنے والا اور (سب کو) قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اسی کیلئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے پاس سفارش کر سکے، جو لوگوں کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے سب کو جانتا ہے، لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جو وہ چاہے، اسی کی کرسی آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے اور ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں، اور وہ بلند ہے عظمت والا ہے

(آیۃ الکرسی ، سورۃ البقرۃ : 255)

جو شخص سوتے وقت آیت الکرسی پڑھ لے اس پر اللہ تعالی کی طرف سے ایک نگران مقرر کر دیا جاتا ہے اور صبح تک شیطان اس کے قریب نہیں آسکتا (صحیح بخاری ، 2311، 5010) اسی طرح جو کوئی ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے تو اسے جنت میں جانے سے موت کے علاوہ کوئی چیز نہیں روکتی (عمل الیوم واللیلۃ للنسائی 100 وسندہ حسن)

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ .... آخر تک﴾ (سورۃ الاخلاص)

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ .... آخر تک﴾ (سورۃ الفلق)

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ .... آخر تک﴾ (سورۃ الناس)

3 مرتبہ

جو شخص قرآن مجید کی آخری تین سورتیں صبح و شام تین مرتبہ پڑھے، اسے یہ دنیا کی تمام چیزوں سے کافی ہو جاتی ہیں

سنن ابی داود 5082، سنن الترمذی 3575، سنن النسائی 3430 وسندہ حسن

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

1 یا 10 یا 100 مرتبہ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے بادشاہت ہے اور اسی کیلئے تمام تعریفات ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

یہ کلمات ایک مرتبہ پڑھنا بھی ثابت ہیں۔ دیکھئے سنن ابی داود 5077، مسند احمد 60/4 وسندہ صحیح۔ دس مرتبہ پڑھنے کی بھی فضیلت ہے۔ دیکھئے صحیح بخاری 6404، صحیح مسلم 2693 اور سو مرتبہ پڑھنے کے بارے میں ہے کہ جس شخص نے دن میں 100 مرتبہ یہ کلمات کہے اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ہے، اس کے لئے 100 نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کی 100 غلطیاں معاف کردی جاتی ہیں اور وہ شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا۔ اور (قیامت والے دن) اس سے افضل عمل کوئی نہیں لے کر آئے گا، الا یہ کہ وہ یہی کلمات تعداد میں زیادہ کردے۔ صحیح بخاری 3293، صحیح مسلم 2691(6842)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

3 مرتبہ

اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ نہ زمین میں اور نہ ہی آسمان میں کوئی چیز نقصان دے سکتی ہے، اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے

جس شخص نے صبح شام یہ کلمات تین دفعہ کہے، اسے کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی

سنن ابی داود 5088، سنن الترمذی 3388، وصححہ الحاکم 514/1، یہ حدیث صحیح ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

دن میں 100 مرتبہ

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اسی طرف توبہ کرتا ہوں

صحیح بخاری 6307، صحیح مسلم 6858، 6859

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ **4 مرتبہ**

اے اللہ! میں نے صبح کی، میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا عرش اٹھانے والے فرشتوں اور تمام فرشتوں، اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، اور یقیناً محمد (ﷺ) تیرے بندے اور رسول ہیں

جس نے صبح یا شام چار مرتبہ یہ کلمات کہے اللہ تعالی اس کی گردن (اسے مکمل طور پر) آگ سے آزاد کر دیتا ہے

سنن ابی داود 5069، سنن الترمذی 3510، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی 738، الادب المفرد للبخاری 1201، یہ حدیث شواہد کے ساتھ حسن ہے

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ

اے اللہ! ہم نے تیرے نام کے ساتھ صبح کی، تیرے نام کے ساتھ شام کی، تیرے نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے نام کے ساتھ ہم مرتے ہیں اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے

سنن ابی داود 5068، سنن الترمذی 3391، سنن ابن ماجہ : 3868، وسندہ صحیح، نیز اسے ابن حبان (965،964) اور حافظ ابن حجر (نتائج الافکار 350/2) نے بھی صحیح قرار دیا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

اے اللہ! میں تجھ سے نفع مند علم، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں **صبح کے وقت**

صحیح، سنن ابن ماجہ 925، مسند احمد 305/6، 322، عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی 55 حافظ ابن حجر (نتائج الافکار 388/2)

اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ

اے اللہ! اے غائب و حاضر کو جاننے والے، اے آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے بنانے والے، اے ہر چیز کے رب اور مالک، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، میں اپنے نفس کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں

سنن ابی داود 5067، سنن الترمذی 3392، ابن حبان 2349، المستدرک للحاکم 513/1 وسندہ صحیح

---

3 مرتبہ

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا

میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے نبی ہونے پر راضی ہوا

جس نے صبح وشام یہ کلمات تین دفعہ کہے تو اللہ تعالی اپنے اوپر واجب کر لیتا ہے کہ قیامت کے دن اسے راضی کرے

سنن ابی داود 5072، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی 4، سنن الترمذی 3389، مسند احمد 337/4، وسندہ حسن، نیز اسے حاکم اور ذہبی (518/1) نے صحیح قرار دیا ہے

اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰى كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

ہم نے صبح کی فطرت اسلام، کلمہ اخلاص، اپنے نبی محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے دین اور اپنے والد ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت پر جو کہ یکسو مسلمان تھے اور مشرکین سے نہیں تھے

مسند احمد 406/3ح 5360 عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی 34 وسندہ حسن

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

ہم نے صبح کی اور اللہ کی بادشاہت (کائنات وغیرہ) نے صبح کی، تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے بادشاہت ہے اور اسی کیلئے تمام تعریفیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے اس دن کی بھلائی اور جو اس کے بعد بھلائی ہے کا سوال کرتا ہوں، اور میں اس دن کے شر اور جو اس کے بعد شر ہے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے میرے رب! میں سستی، اور برے بڑھاپے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے میرے رب! میں آگ میں اور قبر میں عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں

صحیح مسلم 2723(6907،6908)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے عہد و وعدے پر کاربند ہوں اور جو کچھ میں نے کیا اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں مجھے اپنے اوپر تیری نعمت کا اقرار ہے اور مجھے اپنے گناہ کا اقرار ہے تو مجھے معاف کردے یقیناً تیرے سوا گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں

سید الاستغفار: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایمان و یقین کے ساتھ شام کو یہ کلمات ادا کیے اور رات کو فوت ہو گیا تو وہ جنت میں داخل ہو گا، اسی طرح صبح کو جس نے کہا۔۔۔۔ (صحیح بخاری 6306)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل اور اپنے مال میں درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے پوشیدہ امور پر پردہ ڈال اور میری گھبراہٹوں میں مجھے امن دے، اے اللہ! میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں سے، میرے بائیں سے، میرے اوپر سے میری حفاظت فرما، اور میں تیری عظمت کے ساتھ پناہ میں آتا ہوں کہ میں اپنے نیچے سے اچانک ہلاک کر دیا جاؤں

سنن ابی داود 5074، سنن النسائی 5531 وسندہ صحیح، نیز اسے ابن حبان (2352) اور حاکم (517/1، 518) نے صحیح کہا ہے

....

﴿ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴾

میرے لیے اللہ ہی کافی ہے جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے

سورۃ التوبۃ: 129، جس شخص نے صبح شام یہ کلمات سات مرتبہ کہے، اللہ تعالیٰ دنیا آخرت کے پُرالم امور میں اسے کافی ہو جاتے ہیں۔ سنن ابی داود 5081 وسندہ حسن

7 مرتبہ

....

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ، وَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے قائم رکھنے والے، تیری رحمت کے ساتھ ہی میں مدد مانگتا ہوں، میری مکمل حالت درست فرما دے، اور مجھے لحظہ بھر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر

المستدرک للحاکم 545/1، المختارہ للمقدسی 2330، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی 570 وسندہ حسن

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ 100 مرتبہ

اللہ تعالیٰ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے

جس نے یہ کلمات صبح شام 100، 100 مرتبہ کہے تو قیامت کے دن اس سے افضل عمل لے کر کوئی نہیں آئے گا، مگر یہ کہ کسی نے یہی کلمات زیادہ مرتبہ کہے۔ صحیح مسلم 2692(6843)

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ، وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ 3 مرتبہ

اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر، اپنے نفس کی خوشنودی کے برابر، اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر

صحیح مسلم 2768(6913)

عربی ٹیکسٹ اور اردو ترجمہ : حصن المسلم، طباعت : مکتبہ دارالسّلام

مصدر برائے حوالہ جات : حصن المسلم تالیف : سعید القحطانی، ترجمہ : محمد اختر صدیق، تحقیق تخریج و تصحیح : حافظ ندیم ظہیر، نظرثانی : حافظ زبیر علی زئی، طباعت : مکتبہ اسلامیہ